باب نمبر ۵:

پادِشاھی

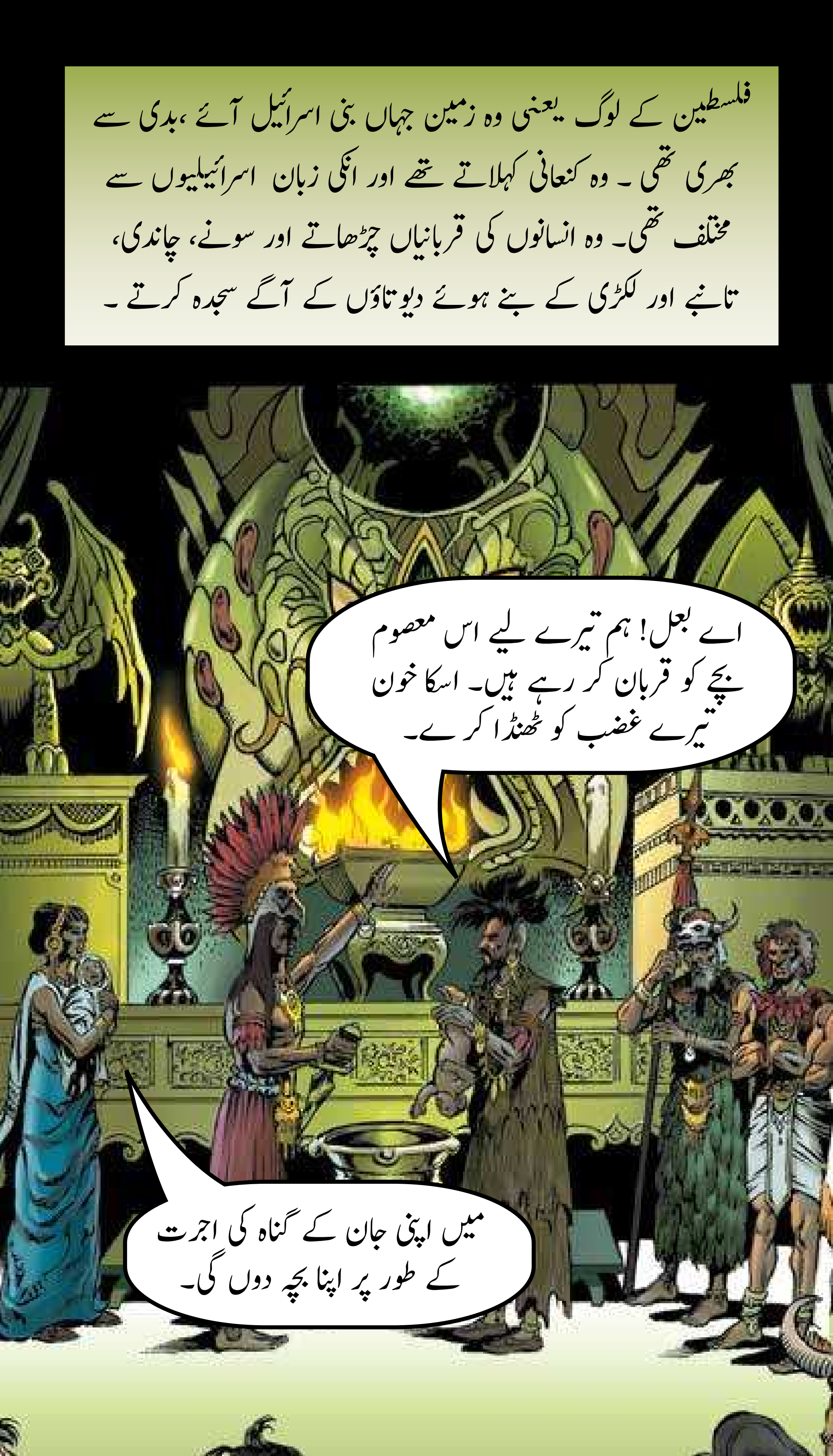
فلسطین کے لوگ یعنی وہ زمین جہاں بنی اسرائیل آئے ،بدی سے بھری تھی ۔ وہ کنعانی کہلاتے تھے اور انکی زبان اسرائیلیوں سے مختلف تھی۔ وہ انسانوں کی قربانیاں چڑھاتے اور سونے، چاندی، تانبے اور لکڑی کے بنے ہوئے دیوتاؤں کے آگے سجدہ کرتے ۔
اے بعل! ہم تیرے لیے اس معصوم بچے کو قربان کر رہے ہیں۔ اسکا خون تیرے غضب کو ٹھنڈا کرے۔
میں اپنی جان کے گناہ کی اجرت کے طور پر اپنا بچہ دوں گی۔

استثنا ۱۸:۹۔۱۱

بت پرست لوگوں نے ، جو کہ ملکِ موعودہ میں رہتے تھے،
بنی اسرائیل کی اپنے درمیان موجودگی کی مخالفت کی اور اپنی
زمین بچانے کے لئے ان سے لڑے، لیکن خداوند نے بنی
اسرائیل کو انہیں شکست دینے کے لئے طاقت بخشی ۔

تمہاری اتنی ہمت کیسے ہوئی کہ اس پاک ہیکل میں داخل ہو!
تم نے اپنے آخری بچے کو بھی مار دیا ہے۔

آخر کار جب وہ خونی جنگ ختم ہوئی، عبرانیوں نے اپنے دشمنوں پر فتح پا لی اور اب وہ زمین ان کے اختیار میں تھی۔ یشوع نے لوگوں سے خطاب کیا۔
ہمارا سب سے بڑا بزرگ، ابرہام، بت پرستوں میں سے آیا۔ خدا نے اس کے ساتھ کلام کیا اور وعدہ کیا کہ اس سے ایک بڑی قوم پیدا کرے گا۔

خداوند نے یہ بھی فرمایا کہ اسکے لوگ مصر جائیں گے اوروہاں ۴۰۰ برس تک رہیں گے،اس کے بعد وہ انہیں مصر سے نکال کر اس زمین پر لے کے آئے گا جہاں اب ہم کھڑے ہیں۔ ہم یہاں ۵۰۰ برس بعد آ گئے ہیں، اور خداوند نے ابرہام کے ساتھ کیا ہوا وعدہ نبھایا۔
اب جاؤ اور باقی ساری زمین پر بسو۔ گنہگاروں کی پیروی نہ کرنا جو تم سے پہلے اس زمین پر آباد تھے۔ کیونکہ خداوند تمہارا انصاف بھی ویسے ہی کرے گا جیسے ان کا کیا تھا۔
یشوع ۲۴:۲۔۱۴

نئی زمین پر وہ بڑے سکون سے رہے ۔ ہر کسی کا اپنا کھیت تھااور کھانے کو کثرت سے تھا۔ خداوند نے انہیں سب لوگوں سے زیادہ برکت دی۔
تمہارا شام کا کھانا تیار ہے۔
بس ہمیں اس سخت پتھر کو باہر نکال لینے دو ۔

جس طرح خدا نے وعدہ کیا تھا عبرانی تعداد میں بڑھتے گئے اور پوری زمین کو آباد کیا۔ ان کے شہر اچھائی اور انصاف سے قائم تھے۔ نئ قوم اسرائیل کہلائی۔
میری بہن، تجھ پر سلامتی ہو، آج مچھلی کیسی ہے؟
یہ ہمیشہ کی طرح سمندر کی تازہ مچھلی ہے۔

یہوواہ نے تمہارے دشمنوں کو شکست دی لیکن ابھی بھی اس زمین پر بت پرستی موجود ہے۔ آج تمہیں انتخاب کرنا ہو گا کہ تم کس کی عبادت کروٗ گے ان لوگوں کے جھوٹے خداؤں کی جن کی زمین پر تم آباد ہو یا پھر ابرہام کے خدا کی۔ پر جہاں تک میں اور میرے گھرانے کا تعلق ہے ہم زندہ خدا کی عبادت کریں گے۔
ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم خداوند کی عبادت کریں گے۔
خداوند نے دوسرے خداؤں کی عبادت کرنے سے منع فرمایا۔ کیونکہ یہوواہ نے اپنی عظیم طاقت سے ہمیں مصر کی غلامی سے آزاد کروایا اور بیابان میں ہمارا خیال رکھا۔

خداوند نے ہمارے آگے سب لوگوں کو اس زمین سے نکال دیا حتیٰ کہ اموریوں کو بھی جو اس زمین پر رہتے تھے۔ اسی لیے ہم بھی خدا کی عبادت کریں گے کیونکہ وہ ہمارا خدا ہے۔
خداوند نہایت ہی پاک خدا ہے اور ایک حاسد خدا بھی ہے اگر تم اسے بھول کر بتوں کی پوجا کرو گے ۔ تو اس طرح کرنے سے وہ تمہیں نقصان پہنچائے گا اور تمہیں ختم کر دے گا۔

تم ایک دوسرے کے گواہ ہو کہ تم نے عبادت کیلئے خداوند کا انتخاب کیا ہے۔
ہم گواہ ہیں۔
میں کتاب میں یہ عہد جو آج کے دن تم نے خداوند سے باندھا ہے، لکھوں گا۔
جیسے ہم نے ہر بات میں موسیٰ کا حکم مانا، تیرا بھی مانیں گے۔ صرف خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہو جیسے موسیٰ کے ساتھ تھا۔ جو بھی خداوند کے احکامات سے باغی ہو گا مارا جائے گا۔

قاضیوں نے لوگوں پر حکمرانی کی جو خداوند کے ساتھ باتیں کرتے اور موسیٰ کی لکھی ہوئی باتیں پڑھتے۔ انہوں نے لوگوں کو خداوند کے احکامات کی وضاحت کی اور انہیں خداوند کی فرمانبرداری کی تاکید کی۔

خروج ۲۱:۲۸۔۲۹؛ یشوع ۲۴: ۱۵۔۲۴

کچھ عرصے کے لئے لوگوں نے یاد رکھا کہ کس طرح خداوند نے موسیٰ اور یشوع کے ذریعے معجزے کئے۔ وہ شکر گزار تھے کہ وہ مصریوں کی غلامی سے آزاد ہوئے۔ انہوں نے یہوواہ خدا کی عبادت کی اور جس طرح اس نے حکم دیا قربانیاں چڑھائیں۔
ابا جی، کاہن ہماری بھیڑ کو کیوں مار رہے ہیں؟ کیا وہ تباہی پھیلانے والا ویسے ہی گزرے گا جیسے وہ ہمارے آباؤ اجداد کے لئے مصر سے گزرا تھا؟
نہیں بیٹا، تباہی کرنے والا نہیں آ رہا بلکہ بھیڑ کا خون ہمارے گناہوں کو دھوئے گا اور ہم خداوند کی نظروں میں قابلِ قبول ٹھہریں گے۔

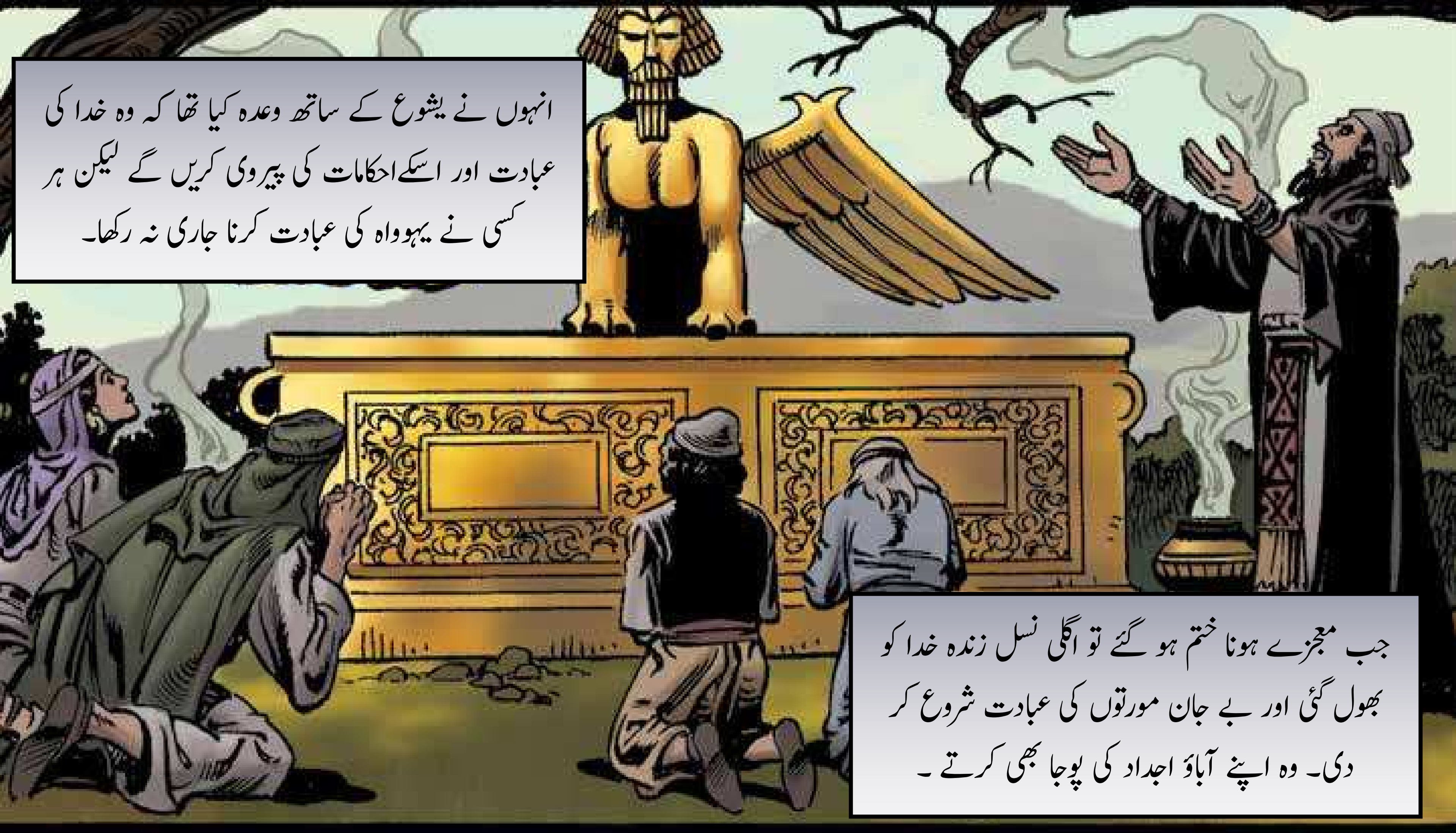

انہوں نے یشوع کے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ وہ خدا کی عبادت اور اسکےاحکامات کی پیروی کریں گے لیکن ہر کسی نے یہوواہ کی عبادت کرنا جاری نہ رکھا۔
جب معجزے ہونا ختم ہو گئے تو اگلی نسل زندہ خدا کو بھول گئی اور بے جان مورتوں کی عبادت شروع کر دی۔ وہ اپنے آباؤ اجداد کی پوجا بھی کرتے ۔

قضاۃ ۳:۷۔۸، ۱۲۔۱۳، ۴:۱۔۲، ۱۰:۶۔۷

جب خداوند کے لوگوں کی عدالت ہوئی،تو انہوں نے اس کی شرِیعت کو یاد کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کیا۔
اے یہوواہ ہمارے گناہ معاف کر اور ہمارے درمیان امن بحال کر۔
جب انہوں نے اپنے گناہ کا اعتراف کیا تو اس نے انہیں معاف کیا اور ان کی زمین کو بحال کیا۔

لوگ قاضیوں کی پیروی کر کے تنگ آ گئے تھے جو ہمیشہ خداوند کی تلاش کرتے اور خداوند کے کلام سے لوگوں کی رہنمائی کرتے۔ اسی لیے انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے اوپر حکمرانی کے لئے بادشاہ بنائیں گے۔
تمہاری زمین بادشاہت کی بھلائی کے لئے ضبط کر لی جائے گی۔ تم اپنی بیٹی کو یہاں چھوڑ کر جا سکتے ہو۔ہم اس کا بہت خیال رکھیں گے۔

ایک نبی اور قاضی جس کا نام سموئیل تھا ،نے ان کو بادشاہ بنانے کے ارادے سے خبردار کیا۔ وہ خداوند کو اپنے حکمران کے طور پر رد کر رہے تھے لیکن وہ ایمان میں چلنا نہیں چاہتے تھے۔ ساؤل بادشاہ نے ان کے ساتھ بدسلوکی کی، ان کی رقم اور جائیداد پر قبضہ کر لیا، ان کے بیٹوں کو غلام بنایا اور انکی بیٹیوں کے ساتھ بدسلوکی کی۔
۱ سموئیل ۸

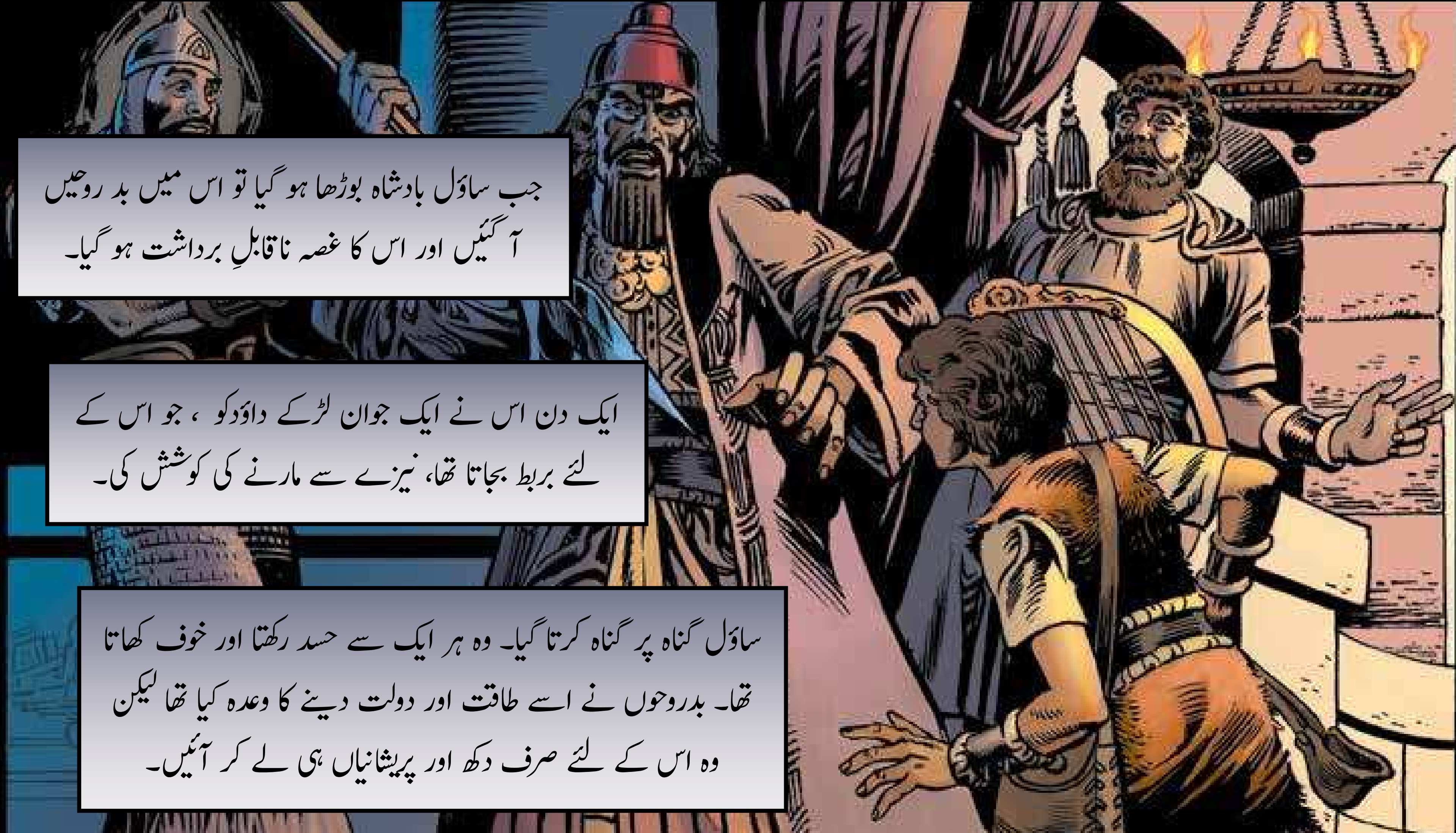
جب ساؤل بادشاہ بوڑھا ہو گیا تو اس میں بد روحیں آ گئیں اور اس کا غصہ ناقابلِ برداشت ہو گیا۔
ایک دن اس نے ایک جوان لڑکے داؤدکو ، جو اس کے لئے بربط بجاتا تھا، نیزے سے مارنے کی کوشش کی۔
ساؤل گناہ پر گناہ کرتا گیا۔ وہ ہر ایک سے حسد رکھتا اور خوف کھاتا تھا۔ بدروحوں نے اسے طاقت اور دولت دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ اس کے لئے صرف دکھ اور پریشانیاں ہی لے کر آئیں۔

ساؤل نے زندہ خدا کو رد کیا اور
جادوگرنیوں سے رجوع کیا۔
میں نے اندھیرا دیکھا ، یہ اچھا نہیں ہے۔
تم ایک جنگ میں مارے جاؤ گے اور
تمہاری جگہ کوئی اور لے گا۔
ساؤل جنگ میں مارا گیا اور اس کی
روح جہنم میں پھینک دی گئی۔

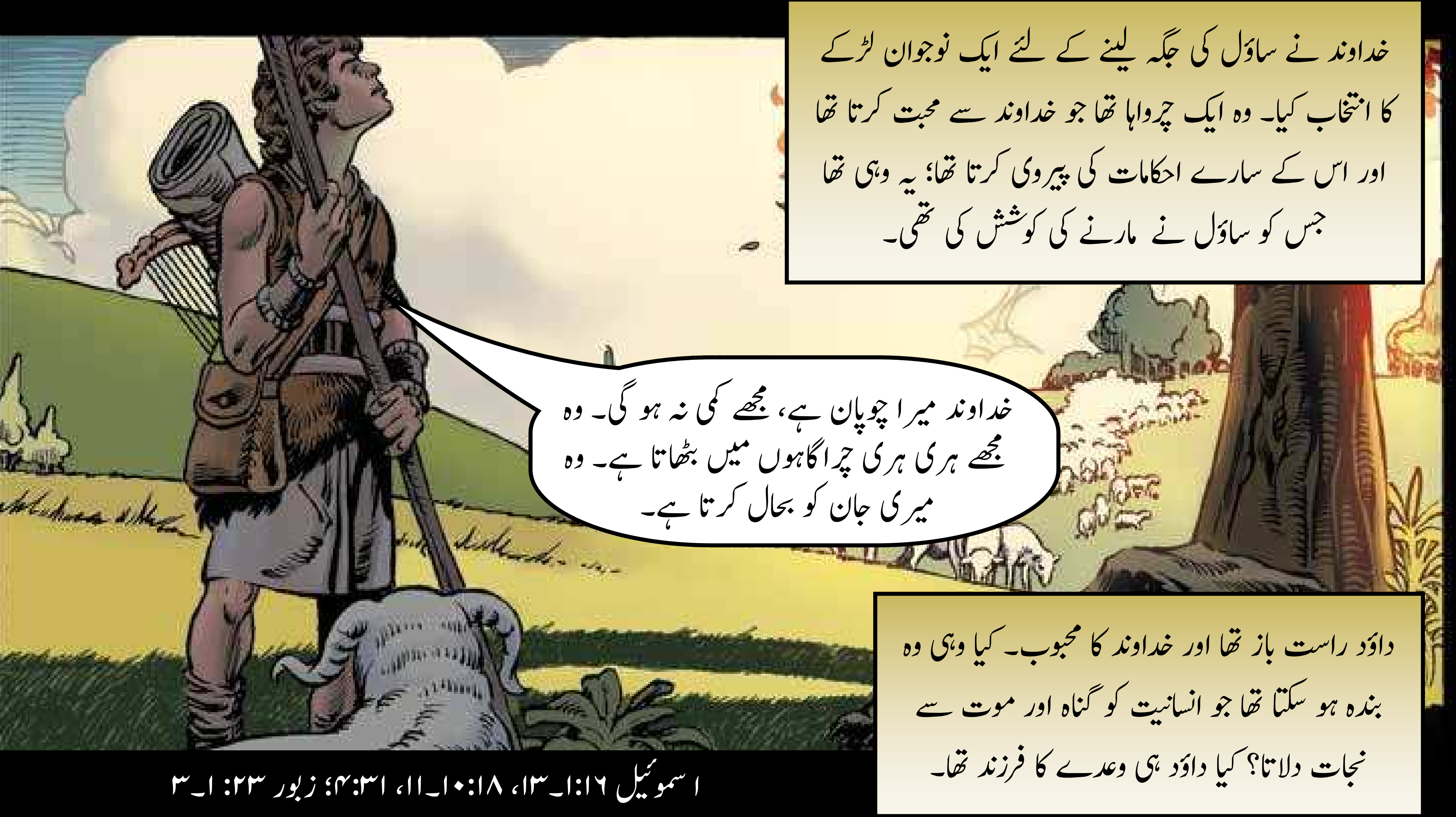

۱ سموئیل ۱۶:۱۔۱۳، ۱۸:۱۰۔۱۱، ۳۱:۴؛ زبور ۲۳: ۱۔۳

داؤد نے لکھا:

مبارک ہے وہ آدمی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا اور خطا کاروں
کی راہ میں کھڑا نہیں ہوتا، اور ٹھٹھا بازوں کی مجلس میں نہیں بیٹھتا۔
بلکہ خداوند کی شریعت میں اسکی خوشنودی ہے۔ اور اسی کی شریعت
پر دن رات اس کا دھیان رہتا ہے۔

وہ اس درخت کی مانند ہو گا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہے۔ جو
اپنے وقت پر پھلتا ہے اور جس کا پتا بھی نہیں مرجھاتا۔سو جو کچھ وہ
کرے بارور ہو گا۔

شریر ایسے نہیں بلکہ وہ بھوسے کی مانند ہیں جسے ہوا اڑا لے جاتی
ہے۔ اس لئے شریر عدالت میں قائم نہ رہیں گے، نہ خطا کار
صادقوں کی جماعت میں۔

کیونکہ خداوند صادقوں کی راہ جانتا ہے پر شریروں کی راہ نابود ہو
جائے گی۔

(زبور   )

جب ساؤل مرگیا، تو داؤد اسرائیل کا بادشاہ بنا اور لوگوں کو خدا کی عبادت کرنے اور اسکی شرِیعت کی پیروی کرنے کے لئے کہا۔
اس عورت کی زمین اسے واپس کرو اور دیکھو، اس سے دوبارہ محصول نہ لینا۔
داؤد کے دورِحکومت میں ، وہ قوم بڑی خوشحال ہوئی اور صحیح راستوں پر چلتی رہی۔
۲ سموئیل ۲:۴؛ زبور ۱؛ اعمال ۱۳:۲۲۔۲۳

خداوند نے داؤد سے کلام کیا اور اسے مستقبل کے بارے میں بہت سی باتیں بتائیں ۔ داؤد نے ان پیشن گوئیوں کو زبور کی کتاب میں لکھا۔ ان میں سے کئی پہلے ہی پوری ہو چکی ہیں۔
وہ صداقت سے تیرے لوگوں کی اور انصاف
سے تیرے غریبوں کی عدالت کرے
گا۔
وہ محتاجوں کی اولاد کو بچائے گا اور ظالم
کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔
اس کے ایام میں صادق برو
مند ہوں گے اور جب تک چاند
قائم ہے خوب امن رہے
گا۔ اس کی سلطنت سمندر سے سمندر تک
اور دریا سے زمین کی انتہا تک ہو گی۔
بلکہ سب بادشاہ اس کے سامنے سرنگوں ہوں
گے۔ کُل قومیں اس کی مطیع ہوں گی۔

وہ فدیہ دے کر ان کی جان کو ظلم اور جبر
سے چھڑائے گا۔ اور وہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔
لوگ برابر اس کے حق میں دعا کریں
گے۔وہ دن بھر اسے دعا دیں گے۔
اس کا نام ہمیشہ قائم رہے گا۔ جب
تک سورج ہے اس کا نام رہے گا۔
اور لوگ اس کے وسیلہ سے برکت پائیں
گے۔سب قومیں اسے خوش نصیب کہیں
گی۔
(زبور ۷۲)

خداوند نے داؤد کو فرمایا،"تیرے مرنے کے بعد
تیرا بیٹا سلطنت سنبھالے گا۔ وہ ایک ہیکل بنائے گا
جہاں میری عبادت کی جائے گی، اور میں اسکی
سلطنت ہمیشہ کے لئے قائم کروں گا۔"
داؤد کے مرنے کے بعد اس کا بیٹا سلیمان، بادشاہ بنا (۹۷۱ قبل از مسیح)۔ سلیمان نے
، خدا کی طرف سے داؤد کو دی گئی ہدایات کے مطابق ہیکل تعمیر کی(۹۶۶ قبل از مسیح)۔
جس نے قدیم خیمہ اجتماع کی جگہ لی جسے وہ بیابانوں میں استعمال کرتے تھے۔ اسرائیل
کے لوگ اس سے پہلے سے کبھی اتنے زیادہ خوشحال نہ ہوئے تھے۔یقیناً خداوند نے ان
کو ملکِ موعودہ میں لانے اور انہیں یہاں برکت دینے کا وعدہ پورا کیا۔

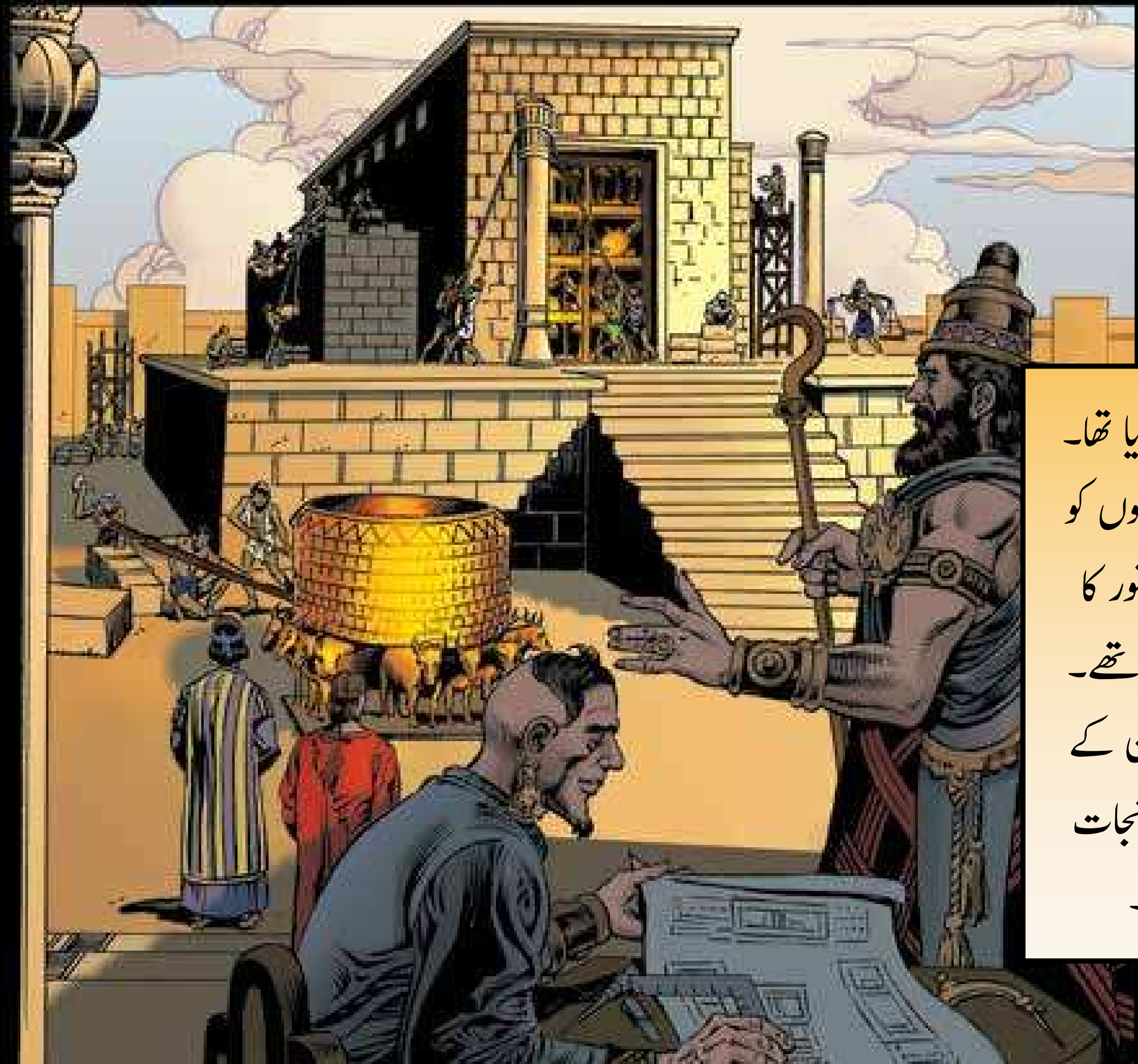

لیکن ابھی بھی ایک عہد ایسا تھا جو خداوند نے پورا نہ کیا تھا۔ ایک نجات دہندہ کے آنے کا وعدہ جو شیطان کے کاموں کو ختم کرے گا۔ لوگ اب بھی گناہ کرتے تھے اور جانور کا خون اپنے گناہوں کے کفارے کے لئے پیش کرتے تھے۔ لیکن وہ شکر گزار تھے کہ خداوند نے اس وقت تک ان کے گناہوں کی معافی کا ایک راستہ دکھایا تھا جب تک کہ نجات دہندہ آکر ان کے گناہ ہمیشہ کے لیے نہ دھو دیتا۔

۲ سموئیل ۷: ۱۲۔ ۱۶؛ زبور ۷۲: ۱۔۲۰

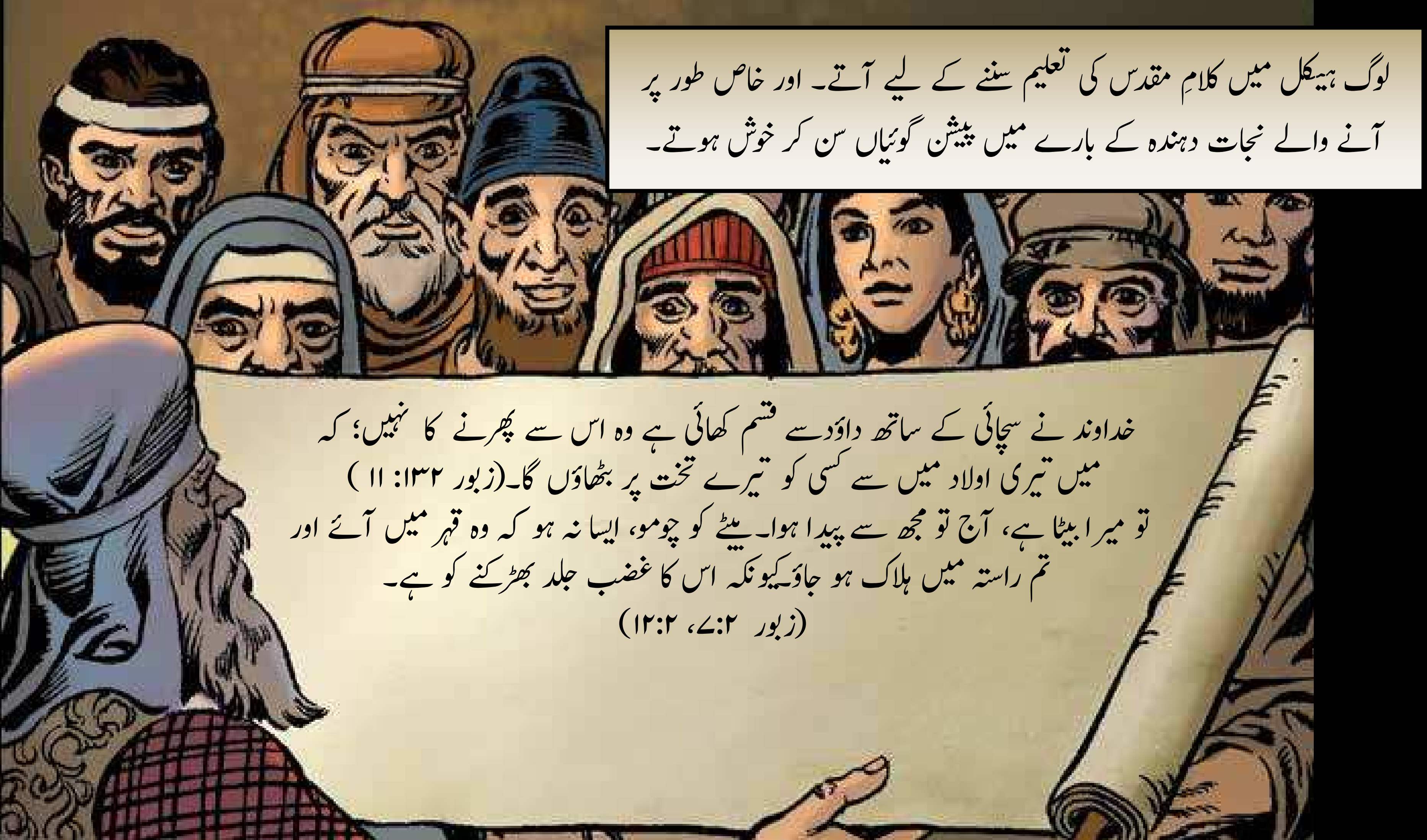
لوگ ہیکل میں کلامِ مقدس کی تعلیم سننے کے لیے آتے۔ اور خاص طور پر آنے والے نجات دہندہ کے بارے میں پیشن گوئیاں سن کر خوش ہوتے۔
خداوند نے سچائی کے ساتھ داؤد سے قسم کھائی ہے وہ اس سے پھرنے کا نہیں؛ کہ
میں تیری اولاد میں سے کسی کو تیرے تخت پر بٹھاؤں گا۔(زبور ۱۳۲: ۱۱)
تو میرا بیٹا ہے، آج تو مجھ سے پیدا ہوا۔بیٹے کو چومو، ایسا نہ ہو کہ وہ قہر میں آئے اور
تم راستہ میں ہلاک ہو جاؤ۔کیونکہ اس کا غضب جلد بھڑکنے کو ہے۔
(زبور ۲:۷، ۲:۱۲)

داؤد نے آنے والے نجات دہندہ کے بارے میں کئی باتیں لکھیں:

یہوواہ نے میرے خداوند سے کہا تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کر دوں۔
(زبور ۱۱۰:۱)

اے خدا! تیرا تخت ابد الآباد ہے۔ تو نے صداقت سے محبت رکھی اور بدکاری سے نفرت۔ اسی لئے خدا تیرے خدا نے شادمانی کے تیل سے تجھ کو تیرے ہمسروں سے زیادہ مسح کیا ہے۔
(زبور ۴۵: ۶-۷)

نجات دہندہ کے بارے میں اور پشین گوئیاں:

میں اس کو اپنا پہلوٹھا بناؤں گا اور دنیا کا شاہنشاہ۔

(زبور ۸۹: ۲۷)

اے میرے خدا! میری خوشی تیری مرضی پوری کرنے میں ہےبلکہ تیری شریعت میرے دل میں ہے۔

(زبور ۴۰:۸)

میں تمثیل میں کلام کروں گا اور قدیم معمے کہوں گا۔

(زبور ۷۸:۲)

داؤدنے آنے والے مسیحا کے بارے میں ایک عجیب بات لکھی ہے:

میں پانی کی طرح بہہ گیا۔ میری سب ہڈیاں اکھڑ گیئں۔ میرا دل موم کی مانند ہو گیا۔ وہ میرے سینے میں پگھل گیا۔ میری قوت ٹھیکرے کی مانند خشک ہو گئی۔ اور میری زبان میرے تالو سے چپک گئی اور تو نے مجھے موت کی خاک میں ملا دیا۔ بدکاروں کی گروہ مجھے گھیرے ہوئے ہے وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالتے ہیں۔

(زبور ۲۲:۱۴۔۱۸)

سلیمان نے لمبے عرصے تک حکمرانی کی اور اس کے دورِ حکومت میں خوشحالی رہی لیکن جب وہ مرا، اسکی سلطنت کا شمالی آدھا حصہ علیحدہ ہو گیا اور انہوں نے ایک برے آدمی یربعام کو اپنا بادشاہ بنا لیا(۹۷۵ قبل از مسیح)۔ شمالی بادشاہت یروشلیم کی ہیکل سے بہت دور تھی، چنانچہ انہوں نے اپنی عبادت کے لئے نئی جگہیں بنا لیں، اور ان کو سونے کے بچھڑوں کی شکل کے بتوں سے بھر دیا۔

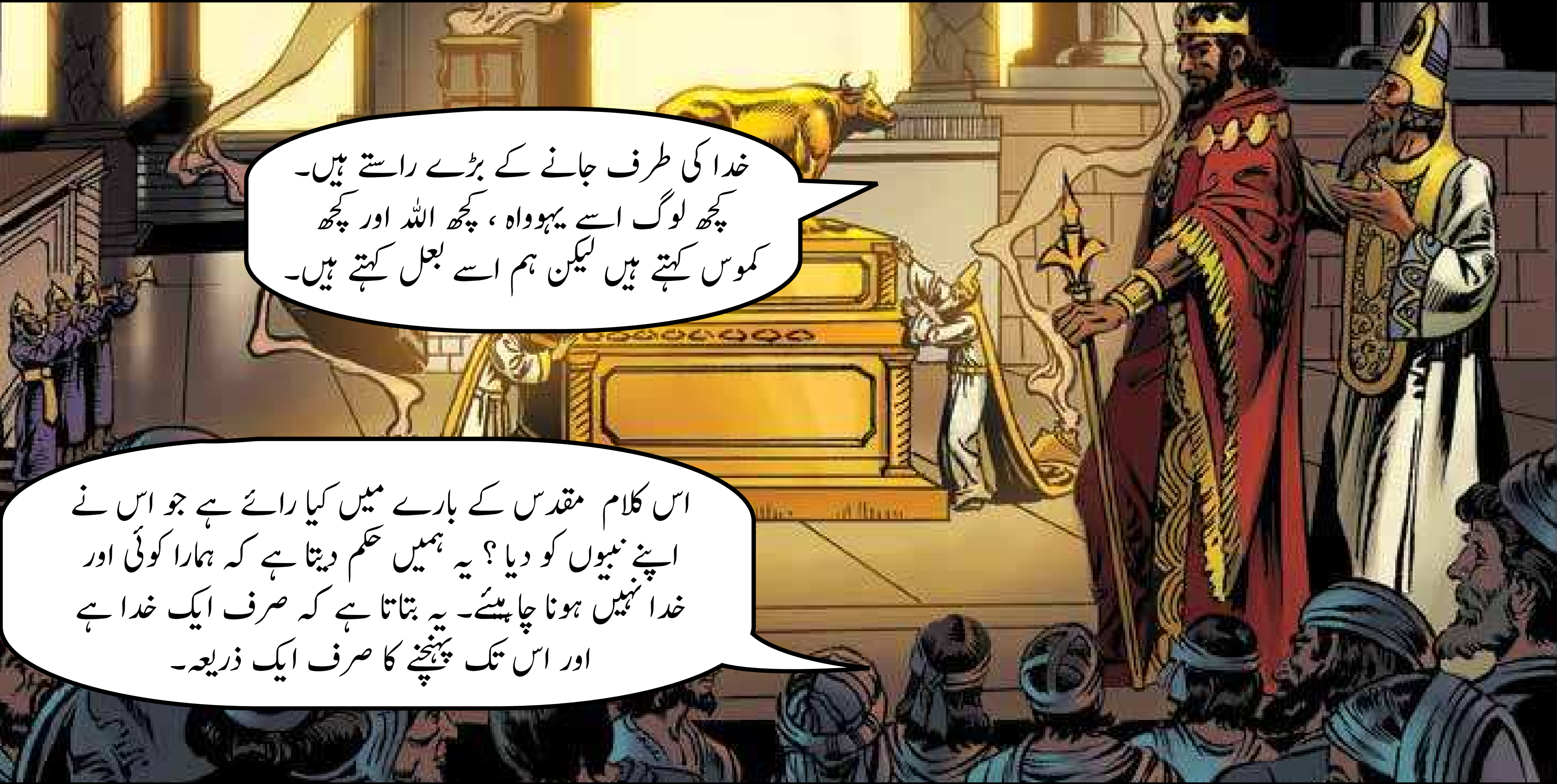

۱ سلاطین ۱۲:۲۰، ۲۸۔۲۹؛ زبور ۲:۷، ۱۲، ۲۲:۶، ۱۴۔۱۸، ۴۰:۸، ۴۵:۶۔۷، ۸۹:۲۶۔۲۷، ۱۱۰:۱، ۴، ۱۳۲:۱۱

کیا تم سمجھتے ہو کہ خدا اتنا تنگ ذہن ہے؟
میں اس بارے میں اور کچھ نہیں سنوں گا۔ بعل کی پوجا کرنا اب اس زمین کا سرکاری مذہب ہو گا۔ اس سے انکار کرنے والے کو مار دیا جائے گا۔

جب کاہنوں نے بیل کی مورت کو پوجا کے لئے چنا، وہ نہ جانتے ہوئے بھی لوسیفر کی مورت کو اپنا چکے تھے جو ایک گنہگار کروبی تھا۔ وہ شیطان کی عبادت کر رہے تھے اور وہ خوش تھا کیونکہ وہ لوگوں کو گمراہ کر رہا تھا اور ان کو خدا کے اس وعدے سے دور لے جا رہا تھا جس کے مطابق ایک نجات دہندہ نے آنا تھا۔
او بعل! ہمارے ان عاجز ہاتھوں سے قربانی قبول کر۔
خدا کی ماں! آسمان کی ملکہ پر برکت ہو، ہماری دعائیں سن اور ہمارے گناہ معاف کر۔

۱ سلاطین ۱۲:۲۸، ۱۳:۱۔۲؛ یرمیاہ ۴۴:۱۷۔۲۵

تم یہ کس طرح سے کہہ سکتے ہو؟ خداؤں کے علاوہ مستقبل کے بارے میں اور کوئی نہیں بتا سکتا۔
خداوند کے کلام کے مطابق میں تم سے کہتا ہوں کہ یوسیاہ اِنہی کاہنوں کی ہڈیاں اِسی مذبح پر جلائے گا۔

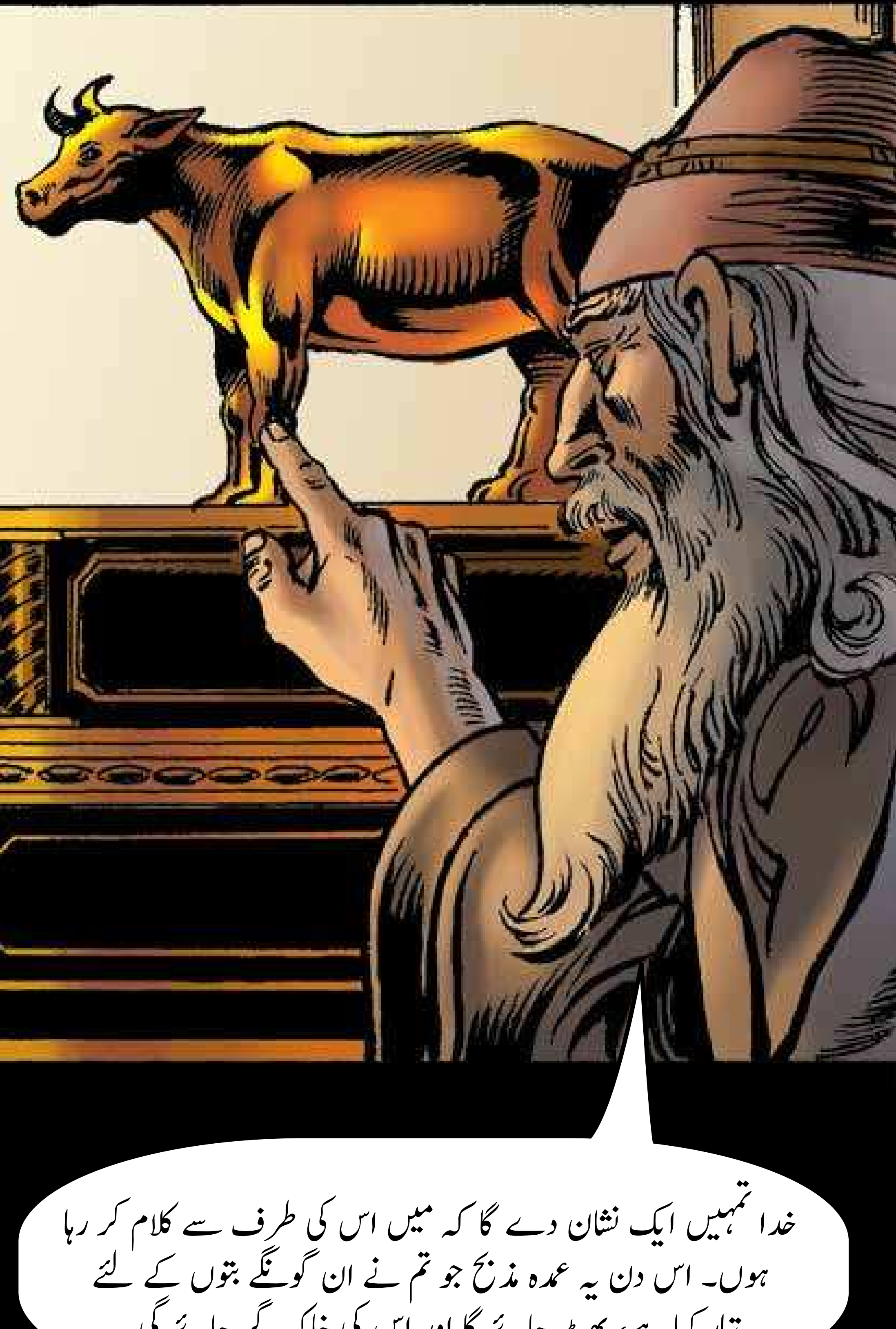
خدا تمہیں ایک نشان دے گا کہ میں اس کی طرف سے کلام کر رہا ہوں۔ اس دن یہ عمدہ مذبح جو تم نے ان گونگے بتوں کے لئے تیار کیا ہے، پھٹ جائے گا اور اس کی خاک گر جائے گی۔

ہا ہا ہا! اس نیک گدھے کو رینکتے ہوئے سنو۔ یہ سمجھتا ہے کہ یہ ٹھیک ہے اور باقی سب غلط!
اسے گرفتار کرو! مار دو۔ اسکی اتنی ہمت کہ کسی دوسرے شخص کے مذہب کے خلاف بات کرے !

میرا بازو سوکھ گیا ہے! یہوواہ نے مجھے سزا دی ہے۔ دعا کرو کہ وہ مجھے شفا دے۔

خداوند خدا، اپنے آپ کو آج ظاہر کر
۔ بادشاہ کے بازو کو شفا دے۔

۱ سلاطین ۱۳:۲-۶

ٹھاہ!
دھڑام!
یہوواہ نے کلام کیا ہے!
نہیں۔۔!
ہائے!

تو واقعی خدا کا بندہ ہے! بعل کے کسی نبی نے کبھی بھی ایسا نہیں کیا ہے۔ میرے ساتھ آؤ۔ ہم کھا، پی کر تازہ دم ہوں گے اور پھر میں تمہیں انعام دوں گا اور آج کے دن تم نے خداوند کے لیے جو کچھ کیا ہے اس کے لیے تمہاری تعظیم کروں گا۔
نہیں میں تمہارے ساتھ نہیں جا سکتا۔ خداوند نے جب میں اسرائیل میں تھا فرمایا تھا کہ میں نہ کچھ کھاؤں اور نہ کچھ پیوں اور نہ ہی اس راستے سے واپس جاؤں جس راستے سے آیا تھا۔

اس نے میرے مذہب کو برباد کر دیا۔ کچھ بھی نہیں بچا۔
لیکن تو نے تو کہا تھا کہ کاہنوں کی ہڈیاں مذبح پر جل جائیں گی لیکن مذبح ڈھے گیا اور کوئی بھی نہیں مرا۔
مجھے بھی اس کی سمجھ نہیں آئی۔ لیکن مجھے یہ معلوم ہے کہ وہ خدا بول رہا تھا نہ کہ میں۔
۱ سلاطین ۱۳:۵، ۷۔۹

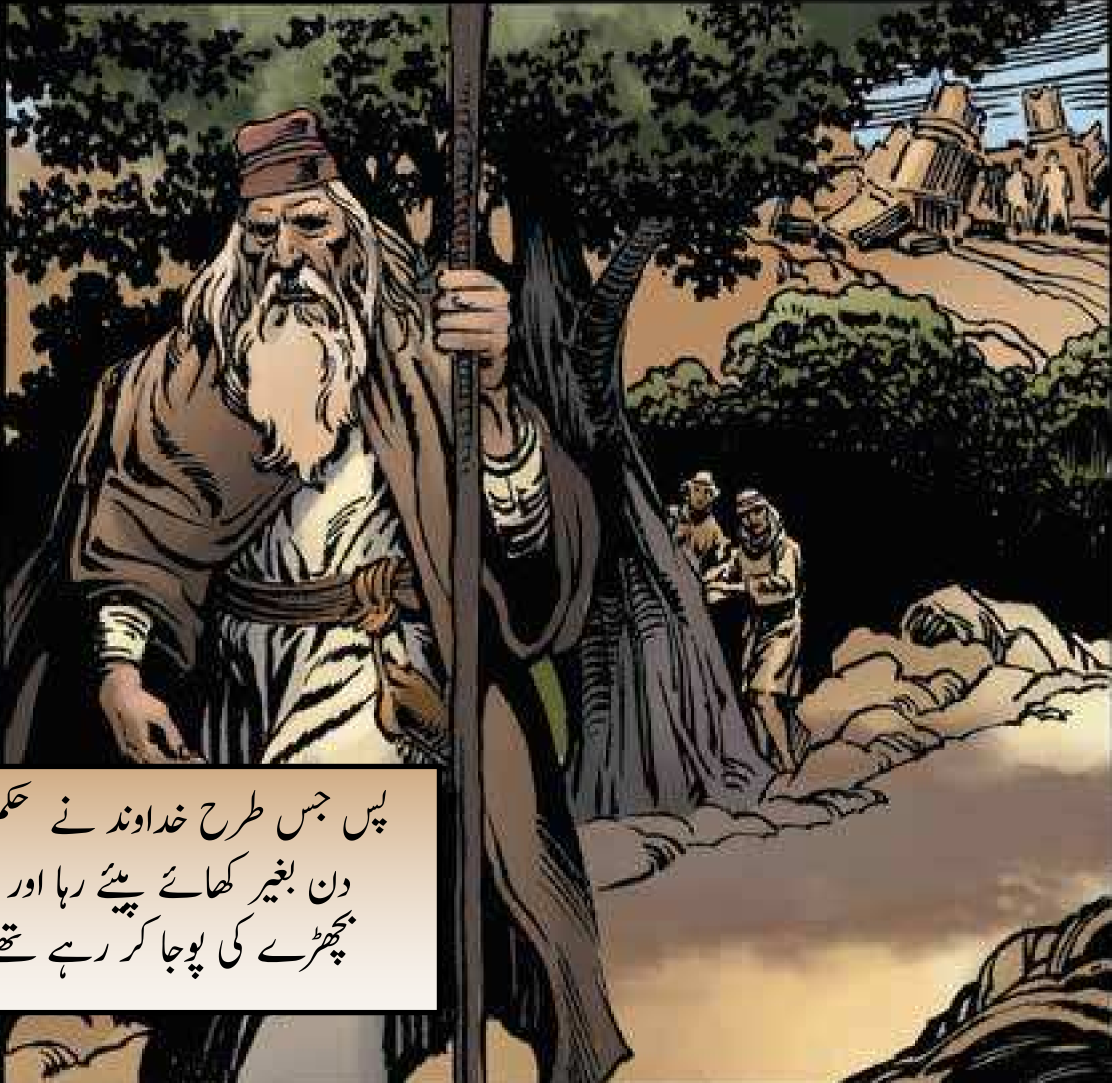

پس جس طرح خداوند نے حکم دیا تھا خدا کا نبی ایک مختلف راستے سے واپس آیا۔ وہ دو دن بغیر کھائے پیئے رہا اور وہ شدید پیاسا اور بھوکا تھا۔ دو نوجوان ، جو کہ اس دن بچھڑے کی پوجا کر رہے تھے، نے اس کا پیچھا کیا اور دیکھا کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔

ابا جی، مجھے یقین نہ آتا اگر میں نے اسے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا ہوتا۔ وہ بالکل اسرائیل کے پرانے نبیوں جیسا تھا۔
ابا جی، کیا آپ سمجھتے ہیں کہ جو اس نے کہا ہے وہ سچ ہے؟ کیا یہوواہ ہی صرف زندہ خدا ہے؟ کیا ہمارے بت لکڑی اور سونے کے علاوہ کچھ نہیں ہیں؟
جلدی کرو! گدھے پر زِین کسو! مجھے اسے ضرور ڈھونڈنا چاہیئے!

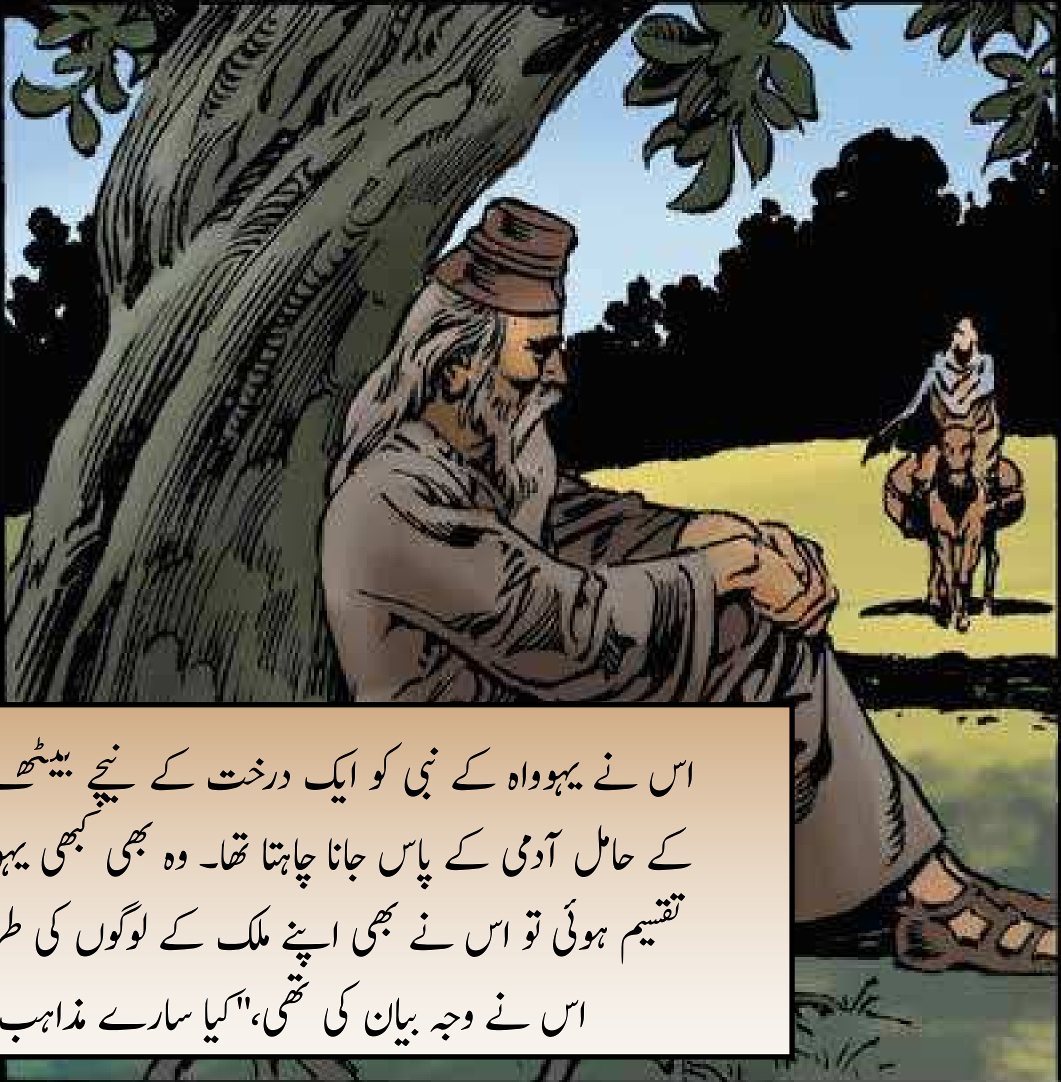

اس نے یہوواہ کے نبی کو ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے دیکھا۔ وہ اس قدر قوت کے حامل آدمی کے پاس جانا چاہتا تھا۔ وہ بھی کبھی یہوواہ کا نبی تھا لیکن جب سلطنت تقسیم ہوئی تو اس نے بھی اپنے ملک کے لوگوں کی طرح بتوں کی پوجا شروع کر دی۔

اس نے وجہ بیان کی تھی،"کیا سارے مذاہب ایک جیسے نہیں تھے؟"

تو یہوداہ میں سے مردِ خدا ہے۔ تو تھکا ہوا لگ رہا ہے۔ میرے ساتھ میرے گھر آؤ تو میں تمہیں کھانے پینے کے لئے کچھ دیتا ہوں۔
میں یہ نہیں کر سکتا؛ خداوند نے فرمایا تھا کہ اس جگہ پر کچھ کھانا پینا نہیں ہے۔
لیکن تو دیکھ رہا ہے کہ میں بھی تیری طرح ایک نبی ہوں۔اور صبح سویرے یہوواہ کے ایک فرشتے نے میرے ساتھ بات کی اور مجھے بتایا کہ میں تجھے کھلانے پلانے کیلئے پنے گھر لے کر آؤں۔
خداوند تیرا شکر ہے، میں بہت پیاسا ہوں۔

یہوواہ نے فرمایا ہے:"کیونکہ تو نے یہوواہ خدا کے حکم کی فرمانبرداری نہیں کی بلکہ اس جگہ سے کھایا اور پیا، تمہارا مردہ جسم اب یہوداہ میں واپس نہیں جائے گا اور اپنے خاندانی قبرستان میں دفن نہیں ہو گا۔"
یہ ایک عمدہ کھانا ہے لیکن اب مجھے یہوداہ کے سفر پر نکلنا چاہیئے۔
ابا جی، آپ پیشن گوئیاں کر رہے ہیں۔ کیا خداوند نے آپ کے ساتھ بات کی ہے؟
ہاں ، بیٹا، کئی سالوں بعد پہلی دفعہ۔

۱ سلاطین ۱۳:۱۰۔۲۲

نبی اس مقام سے دکھی دل کے ساتھ روانہ ہوا، اور وہ جانتا تھا کہ
خداوند ہمیشہ اپنی باتوں کاپاس رکھتا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ مر جائے گا۔
لیکن اسے اتنی جلدی یا اس طرح ہونے کی امید ہرگز نہیں تھی ۔

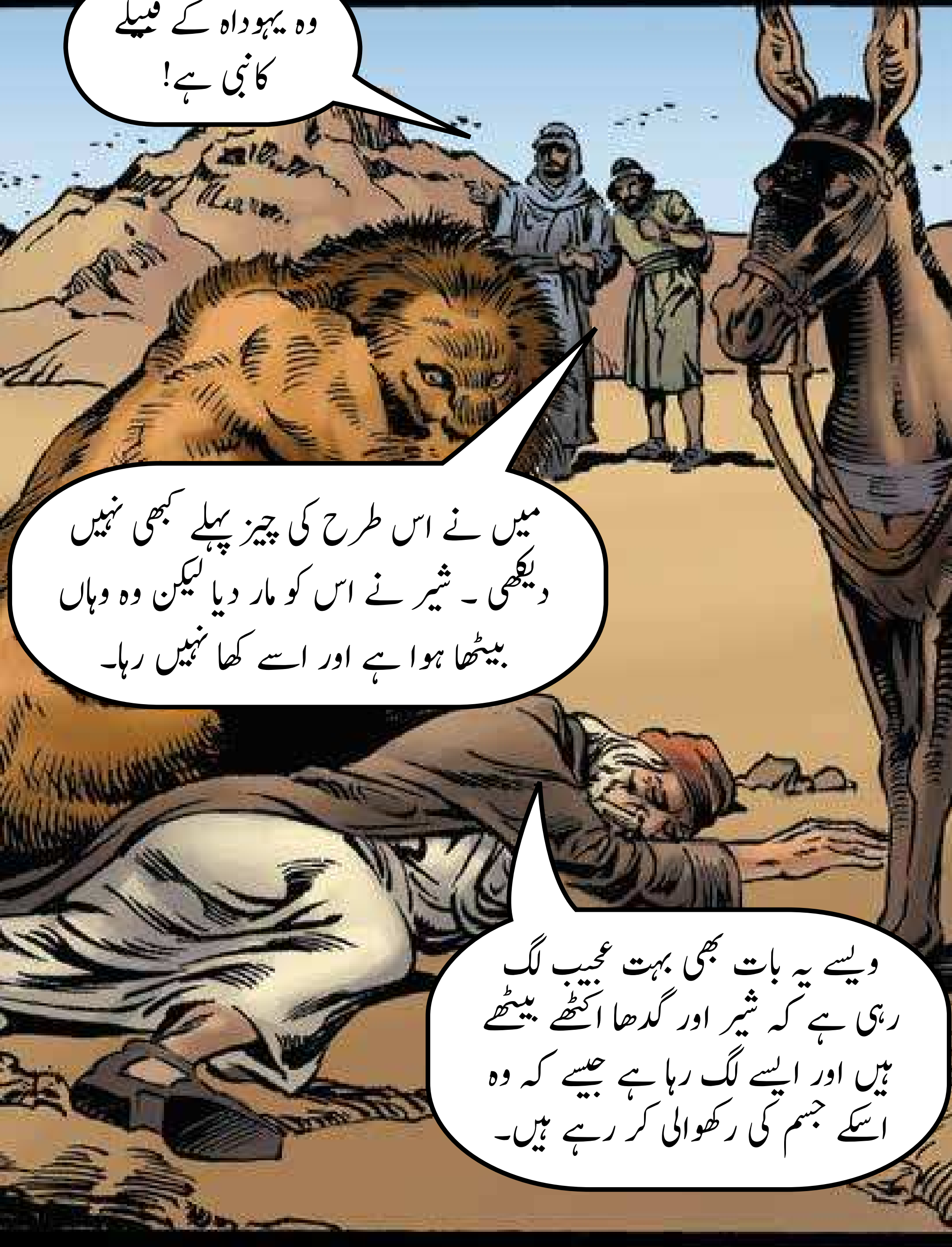
وہ یہوداہ کے قبیلے کا نبی ہے!
میں نے اس طرح کی چیز پہلے کبھی نہیں دیکھی ۔ شیر نے اس کو مار دیا لیکن وہ وہاں بیٹھا ہوا ہے اور اسے کھا نہیں رہا۔
ویسے یہ بات بھی بہت عجیب لگ رہی ہے کہ شیر اور گدھا اکٹھے بیٹھے ہیں اور ایسے لگ رہا ہے جیسے کہ وہ اسکے جسم کی رکھوالی کر رہے ہیں۔

جھوٹا نبی مردِ خدا کو اپنے ساتھ لے گیا اور اسے اپنی قبر میں، جو کہ بعل کے نبیوں کے درمیان تھی، دفن کیا، اور وہ بالکل اس جگہ کے قریب تھی جہاں خداوند نے مذبح کو تباہ کیا تھا۔
خدا نے اس کی نافرمانی کی وجہ سے اسے مار دیا۔ یقیناً اس نے جو پیشن گوئیاں کیں تھیں ضرور پوری ہوں گی۔
مردِ خدا کو دفنا دیا گیا۔ جلد ہی سوائے چند لوگوں کے سب اسے بھول گئے ۔ مذبح کی مرمت کی گئی اور تقریباً ۳۰۰ برس بعد تک یہ بعل کی پوجا کیلئے استعمال ہوتا رہا۔ لیکن کسی نے بھی اپنی ہڈیاں مذبح پر نہیں جلائیں جس طرح کہ مردِ خدا نے پیشن گوئی کی تھی۔

۳۰۰ برس بعد ، ایک بادشاہ جس کا نام یوسیاہ تھا، نے یہوداہ کا تخت سنبھال لیا(۶۴۰ قبل از مسیح)۔
وہ ہیکل میں گیا اور وہاں اسے بائبل کی ایک نقل ملی۔وہ پریشان ہوگیا جب اسے یہ احساس ہوا کہ
لوگ زندہ خدا کو بھول کر بتوں کی پوجا کرتے رہے ہیں، پس اس نے تمام بزرگوں، نبیوں، کاہنوں
اور یروشلیم کے رہنے والے تمام لوگوں کو اکٹھے ہونے اور اس کتاب کو سننے کا حکم دیا۔

لوگ اپنے گناہوں پر شرمندہ تھے اور کتاب کی
ساری باتوں کی فرمانبرداری کرنے کو تیار تھے۔

۱ سلاطین ۱۳:۲۳۔۳۱؛ ۲ سلاطین ۲۱:۲۴، ۲۲:۸۔۱۱، ۲۳: ۱۔۳

لوگوں نے خدا کی شرِیعت کی فرمانبرداری کی اور اس
زمین کے سارے بتوں کو تباہ کر دیا۔ انہوں نے ان
سارے کاہنوں کو بھی مار دیا جو سورج، چاند ، سیاروں
اور آسمان کی ملکہ کے لیے بخور جلاتے تھے۔
اے پاک ماں! ہمیں بچا!

خداوند کی شرِیعت جو موسیٰ کے ذریعے پہنچائی گئی ،ہم جنس پرستی سے منع کرتی تھی، اس لئے تمام سدومی اس زمین سے نکال دیئے گئے۔
ناقابلِ برداشت جھٹکے۔

انہوں نے وہ ساری زمین ان سب لوگوں سے پاک صاف کی جو شیطانی روحوں اور جادوگرنیوں سے مشورے لیتے تھے۔
اس کا شیشے کا گولہ توڑ دو اور گھر کو آگ لگا دو۔
۲ سلاطین ۲۳:۵، ۷، ۱۰

یوسیاہ اسی اونچے مقام پر گیا جہاں نبی کی یربعام کے ساتھ جو ۳۰۰ برس پہلے بادشاہ تھا، ملاقات ہوئی۔
انہوں نے مذبح کو ڈھا دیا اور سارے بت توڑ دیئے، اور درختوں کو کاٹ کر پیسا اور اس کا سفوف بنا دیا۔
ایک خدا کے علاوہ کوئی اور نہیں اور اس کی پرستش مورتوں کی صورت میں نہیں کی جا سکتی۔ ان جھوٹے کاہنوں نے لوگوں کو یہوواہ سے دور کر دیا ہے!

تمہیں ضرور مرنا چاہیئے۔
ایک دفعہ پھر مذبح کو وقف کیا گیا اور
اس کے اوپر راکھ چھڑکی گئی۔

تمام جھوٹے کاہنوں کو مار دیا گیا اور ان کے جسم مذبح کے اوپر جلا کر ختم کر دیئے گئے۔
قریب ہی جھوٹے کاہنوں کا ایک قبرستان تھا۔ لوگوں کو ان کے مزاروں پر پرستش سے روکنے کے لئے، یوسیاہ نے ان کی ہڈیوں کو نکال کر مذبح پر جلا دیا۔
۲ سلاطین ۲۳: ۱۵-۱۶

اور بالآخر ۳۰۰ برس پرانی پیشن گوئی پوری ہوئی، بالکل اسی طرح جس طرح کہ مردِ خدا نے کہا تھا۔
ساری ہڈیاں جلا دو۔
لیکن جہاں پناہ یہ اس مردِ خدا کا مقبرہ ہے، جو یہوداہ سے تقریباً ۳۰۰ برس پہلے آیا تھا اور اس دن کی پیشن گوئی کی تھی۔ اس نے کہا تھا کہ ایک بندہ جس کا نام یوسیاہ، جو کہ آپ ہیں، آئے گا اور وہی کام کرے گا جو آپ نے آج کے دن کئے ہیں۔
اچھا، پھر اس کی ہڈیاں الگ رہنے دو اور باقیوں کی جلا دو۔ اگر ہمیں خداوند کی برکت چاہیئے تو ہمیں اس بت پرستی کو ختم کرنا ہو گا۔

اب ساری بت پرستی ختم ہو گئی تھی اور یوسیاہ بادشاہ نے سب لوگوں کو یہوواہ کی یاد میں عیدِ فسح منانے کا حکم دیا، جو ان کے بزرگوں کو مصر سے نکال کر لایا اور ان کو یہ زمین دی۔
اے خداوند ہمارے خدا، کائنات کے بادشاہ تیرا نام مبارک ہو، جو زمین سے روٹی مہیا کرتا ہے۔

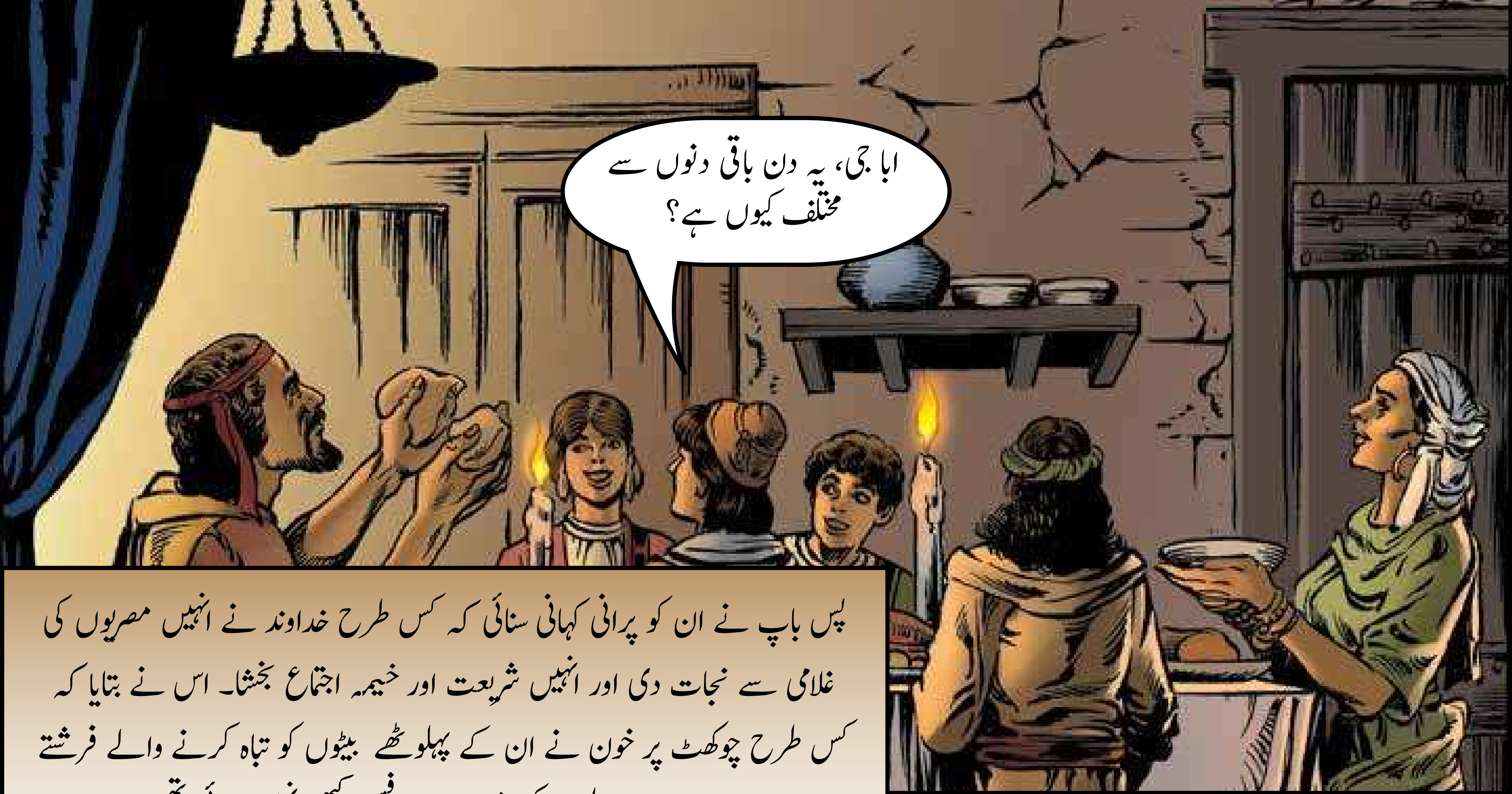

۲ سلاطین ۲۳: ۱۷۔۱۸، ۲۱۔۲۲

https://goodandevilbook.com/